



سوال

(12) قراءت قرآن پر کھانا کھانے کی حرمت سے ایک حدیث کی تخریج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث: «من قرأ القرآن یعال کل به الناس جاء یوم القیامۃ ووجه عظیم لیس علیہ لحم، قراء القرآن فاتخذہ بضاعتہ فاستبر بہ الملوک واستمال بہ الناس، ورجل قرأ القرآن فاقام حروفہ ووضع حدودہ کثر صلواء من قرأ القرآن لاکثر ہم اللہ، ورجل قرأ القرآن فوضع دوا القرآن علی قلبہ فاسحر بہ لیلہ والظلمہ بہ نهارہ، فاقاموا بہ فی مساجد ہم بھولاء ینفع اللہ البلاء ویزیل العناء ویزیل غیث السماء فواللہ لصلواء من قرأ القرآن اعز من الکبریٰ الاحمر»

(جو شخص قرآن لوگوں سے کھانے کے لیے پڑھتا ہے تو قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوست نہیں ہوگا، قآن کے پڑھنے والے تین قسم کے ہیں ایک وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا ہے اور صرف اس کے حروف کا خیال رکھتا ہے اور حدود کا خیال نہیں رکھتا اس قسم کے لوگ بہت ہے۔ اللہ کرے کہ جو قرآن پڑھنے والے ہوں زیادہ نہ ہوں، تیسرا وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا ہے جو قرآن کو دواء بنا کر اپنے دل کی بیماری کا علاج کرتا ہے، رات کو اس کے ساتھ قیام کرتے ہوئے جاگ کر گزارتا ہے اور دن کو بحالت روزہ اس می تلاوت کرتا ہے، اور اس کے ساتھ اپنی مساجد میں قیام کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کی وجہ سے اللہ بلائیں مالتا ہے، دشمنوں کو دزر کرتا ہے، اور آسمان سے بارش برساتا ہے، قراء قرآن کی یہ قسم اللہ تعالیٰ ک نزدیک کبریت احمر سے زیادہ عزیز ہیں)۔ اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟ اور یہ کہاں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کو امام ابن حبان نے الضعفاء والمتروکین (1/148) میں نکالا ہے، اور اس کا پہلا حصہ امام بیہقی نے لایمان میں اور اس طرح امام سیوطی نے الجامع رقم: (5763) میں نقل کیا ہے۔

امام البانی نے ضعیف الجامع میں اسے موضوع کہا ہے اور الضعیفہ رقم: (1356) میں اس کی علتیں بیان کی ہیں، اور کہا ہے کہ اس کی سند میں احمد بن مقیم بن نعیم ہے جو منکر و مقلوب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

امام ابن جوزی نے الاحادیث الواہیۃ، (1/148)، میں کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح نہیں وہ اسے حسن بصری کے قول سے روایت کرتا ہے، ملخصاً۔



تجذیر کرنے سے فضائل الاعمال، (1/106)، میں ثابت کرتے ہوئے ذکر کیا ہے۔
میں کہتا ہوں: اس معنی میں دوسری احادیث آئی ہے جو ہم نے رقم المسلسلہ: (15) پر ذکر کی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 58

محدث فتویٰ